غوثِ پاک کی نصیحتیں

(09-October-2025)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم:

"اِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَكًا اَعْطَاهُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِهٖ وَاِسْمِ اَبِیْهِ هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بیشک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مَخْلُوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (اور کہتا ہے:) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد کتاب الادعیۃ باب فی الصلاۃ علی النبی... الخ، ۱۰/۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پارہ: 21، سورۂ لقمان، آیت: 15 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ کنز العرفان: اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل	وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں ہمیں اُن کے رستے پر چلنے کا حکم دیا گیا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجوع کرنے یعنی اللہ پاک کی کمال فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔

❁یقیناً اس دُنیا میں سب سے زیادہ اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والی ہستی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں ❁پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے واسطے سے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں ❁اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم بھی اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں ❁غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ بھی اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں ❁امامِ اعظم ابو حنیفہ ❁داتا حُضُور ❁خواجہ معین الدین اجمیری ❁بابا فرید ❁اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم غرض؛ تمام اولیائے کرام ہی الحمد للہ! اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں۔

"اب آیت کا مطلب گویا یُوں بنے گا: ❁اے انسانو! ہمارے محبوب، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رستے پر چلو! ❁صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے رستے پر چلو...! ❁اَولیائے کرام کے رستے پر چلو...! ❁عاشقانِ رسول عُلَما کے رستے پر چلو!" [1]

کیوں؟ اس لئے کہ یہی لوگ حق کے رستے پر ہیں، یہی لوگ جنّت کے رستے پر ہیں، یہی لوگ اللہ پاک کے رستے پر ہیں، یہی صراطِ مستقیم (یعنی سیدھے رستے) پر ہیں، لہٰذا جب ہم ان کی پاکیزہ سیرتوں سے روشنی حاصِل کرکے، ان کے فرامین پڑھ کر، سمجھ کر، ان پر عمل کرکے اِن پاکیزہ ہستیوں کے رستے پر چلیں گے تو ان کے صدقے ہم بھی سیدھے رستے کے مُسَافِر بن جائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ان کے نقشِ سیرت پر چلتے چلتے

1... تفسیر قرطبی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:15، جلد:7، صفحہ:42 ماخوذاً۔

بالآخر جنّت میں پہنچ جائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! ربیع الآخر کا مہینا جاری ہے، اس مبارک مہینے کو پیرانِ پیر، پیر دستگیر، روشن ضمیر، سرکارِ غوثِ اعظم، حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ سے نسبت ہے کہ اس مہینے میں غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی بڑی گیارہویں شریف خوب دُھوم دھام سے منائی جاتی ہے۔ یقیناً شہنشاہِ بغداد، سرکار غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ بھی اللہ پاک کی طرف بہت رجوع کرنے والے، نیک اَعمال بجا لانے والے، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کمال فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ لہٰذا ابھی ہم نے جو آیتِ کریمہ سُنی، اس آیت میں دیئے گئے حکم پر عمَل کرنے کی نیت سے آج ہم سرکارِ غوثِ اعظم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی سیرتِ پاک کے چند گوشے اور آپ کی چند نصیحتیں سننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں شہنشاہِ بغداد حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کے ساتھ دِل کی گہرائیوں سے اِظْہارِ محبت کرنے، آپ کی سیرتِ پاک سے روشنی حاصِل کرنے اور آپ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی سبق آموز نصیحت سُنتے ہیں:

(نصیحت: 1): ہر مسلمان پر 3 کام لازم ہیں

حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی ایک کتاب ہے: فتُوح

الْغَیْب۔ اس کتاب میں حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ہر مسلمان پر ہر حال میں (یعنی دِن ہو، رات ہو، سردی ہو، گرمی ہو، خُوشی ہو، غم ہو، مَصرُوفیت ہو، فراغت ہو، غرض جب تک جسم میں جان ہے، جب تک عقل سلامت ہے، سانس چل رہی ہے اس وقت تک ہر مسلمان پر) 3 باتیں لازِم ہیں:

(1): **اَمْرٌ یَمْتَثِلُہٗ** شریعت کا حکم کہ اس پر عمل کرے (2) **نَہْیٌ یَجْتَنِبُہٗ** شریعت کی منع کی ہوئی باتیں کہ اِن سے بچتا رہے (3): **قَدْرٌ یَرْضٰی بِہٖ** تقدیر کہ اس پر ہمیشہ راضی رہے۔

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: ❁مسلمان کی ادنیٰ حالت یہ ہے کہ وہ کسی وقت بھی ان تین باتوں میں سے کسی ایک سے بھی خالی نہ ہو ❁اس کا دِل ان تین باتوں کا پختہ ارادہ کرتا رہے ❁بندہ اپنے آپ سے یہ تین باتیں بیان کرتا رہے ❁اور اپنے اعضاء کو ہر وقت ان میں مَصرُوف رکھے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! کتنی مختصر اور کیسی زبردست نصیحت ہے۔ شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس کی شرح میں فرماتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اس مختصر نصیحت میں پُورے دِین کا خُلاصہ بیان فرما دیا ہے۔[2]

یہاں کمال دیکھئے! ہمارے ہاں بعض لوگ کہا کرتے ہیں: مولانا صاحب! ہم تو دُنیادار بندے ہیں، بَس جتنا بَن پڑتا ہے، نمازیں پڑھ لیتے ہیں، ذِکْر اَذْکار کر لیتے ہیں، حُضُور غوثِ

1... فتوح الغیب، صفحہ: 17۔
2... شرح فتوح الغیب، صفحہ: 10 ماخوذاً۔

پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے ایسے وسوسے کی بھی کاٹ کر دی، فرمایا: ان تین باتوں پر عَمَل کرنا (یعنی: (1): اللہ پاک کے اَحکام کو بجالانا (2): منع کردہ باتوں سے رُکنا (3): اور تقدیر پر راضی رہنا، ان تینوں باتوں پر عَمَل کرتے رہنا) یہ مسلمان کی اَدنیٰ حالت ہے۔ مطلب یہ کہ ہر وہ شخص جس نے کلمہ پڑھا ہے، اب چاہے وہ دُنیادار ہے، چاہے دیندار ہے، چاہے تاجِر ہے، چاہے وکیل ہے، ڈاکٹر ہے یا ڈرائیور ہے، سیٹھ ہے یا نوکر ہے، بڑے سے بڑے بادشاہ سے لے کر غریب ترین آدمی تک ہر وہ شخص جس نے کلمہ پڑھا ہے، جسے ایمان کی دولت نصیب ہے، اس پر لازِم ہے کہ وہ ان تین باتوں پر ہمیشہ عَمَل کرتا رہے۔

پھر یہاں ایک اَوْر نکتے پر غور کیجئے! عُمُوماً ہمارے ذِہن میں کئی قسم کے خیالات چَل رہے ہوتے ہیں، ہم بہت سارے منصوبے بنا رہے ہوتے ہیں، ہم دِل ہی دِل میں بڑے بڑے خواب سجا رہے ہوتے ہیں بلکہ ایسے لوگوں کی بھی ایک تعداد ہے جو نماز پڑھتے ہوئے بھی دُنیوی سوچوں میں مَصْرُوف ہوتے ہیں، اب حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی تعلیم دیکھئے! آپ نے فرمایا: فَلْيُحَدِّثْ بِهَا نَفْسَهٗ یعنی آدمی کو چاہئے کہ اپنے آپ سے یہ تین باتیں بیان کرتا رہے۔

مطلب یہ کہ جس طرح ہم دُنیوی معاملات میں خواب سجاتے رہتے ہیں، کمانا کہاں سے ہے؟ کھانا کیا ہے؟ ایک دُکان بنالی، اب دُوسری کب بنانی ہے؟ ایک کاروبار کامیاب ہو گیا، دوسرا کیسے شروع کرنا ہے؟ یُوں ہم اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، ہر وقت کسی نہ کسی سوچ میں ہوتے ہیں، دُنیا میں آگے سے آگے بڑھنے کے خواب سجا رہے ہوتے ہیں، حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے گویا ہمیں یہ دَرْس دیا کہ تم دُنیوی مُعَاملات میں خواب سجاتے

رہتے ہو، اپنے اندر ہی اندر دُنیا میں آگے سے آگے بڑھنے کے متعلق سوچتے رہتے ہو، ایسی سوچیں چھوڑو! یہ سوچو کہ میں اللہ پاک کے اَحْکام پر عمل کتنا کر رہا ہوں؟ اگر کمی ہے تو اس کمی کو دُور کیسے کرنا ہے؟ یہ سوچو کہ اللہ پاک نے جن کاموں سے منع کیا ہے، میں اُن کاموں سے کتنا رُکتا ہوں؟ اگر کمی ہے تو اسے دُور کیسے کرنا ہے؟ تم ان باتوں کے متعلق سوچنا شروع کر دو، ان کاموں کو کرنا شروع کر دو، اگر اللہ پاک نے چاہا تو تمہاری دُنیا بھی بہتر ہو جائے گی اور تمہاری آخرت بھی سَنْوَر جائے گی۔

اے عاشقانِ غوثِ پاک! آیئے! پیرانِ پیر، پیر دستگیر حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اس نصیحت پر عَمَل کرنے کی نیت کرتے ہیں۔ صِرْف 3 باتیں ہیں: انہیں اپنے ذِہن میں بٹھا لیجئے! (1): شریعت کے اَحْکام کو بجا لانا ہے (2): شریعت کے منع کئے ہوئے کاموں سے بچتے رہنا ہے (3): اور تقدیر پر ہمیشہ راضِی رہنا ہے، بے صبری نہیں کرنی، مصیبت آئے، پریشانی آئے تو شور نہیں کرنا، واویلا نہیں مچانا بلکہ اللہ پاک کی رِضا میں راضِی رہنا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو اس سبق آموز نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حیاتِ غوث پاک کا مختصر خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! شہنشاہِ بغداد حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ 91 سال اس دُنیا میں تشریف فرما رہے، عُلمائے کرام نے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اس 91 سالہ مبارک زندگی کو 3 حِصّوں میں تقسیم کیا ہے:

(1): **پہلا حِصّہ:** حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ کی وِلادت سے لے کر 18 سال تک۔ اس عرصہ میں آپ اپنے آبائی وطن جیلان میں تشریف فرما رہے، یہیں آپ نے ابتدائی تعلیم حاصِل کی (2): **دوسرا حِصّہ:** 18 سال کی عمر مبارک سے لے کر 51 سال کی عمر مبارک تک، یہ کُل 33 سال بنتے ہیں، اس عرصہ میں حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ بغداد تشریف لائے اور یہاں عِلْمِ دِیْن حاصِل کیا، اسی دوران آپ نے خوب مُجاہدات بھی کئے، آپ جنگلوں میں تشریف لے جاتے، تنہائی میں رِہ کر اللہ پاک کی عِبَادت کرتے اور ذِکْر و فِکْر میں مَصْرُوف رہا کرتے (3): **تیسرا حِصّہ:** 51 سال کی عمر مبارک سے لے کر 91 سال کی عمر مبارک تک یعنی کُل 40 سال۔ اس عرصہ میں حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ نے باقاعِدہ دَرْس و بیان کا سلسلہ شُروع فرمایا، نیکی کی دعوت کو عام کیا، عِلْمِ دِین کی روشنی پھیلائی، ہدایت کے چراغ جلائے، لوگوں کو دِیْنِ حق کی راہ دکھائی، سُنتوں کو عام کیا اور ہزاروں بھٹکے ہوؤں کو سیدھے رستے کا مُسَافِر بنا دیا۔

درس و بیان کے متعلق غوثِ پاک کا معمول

۞ حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ ہفتے میں 3 دِن بیان فرمایا کرتے تھے ۞ ابراہیم بن سعد رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ عُلَما والا لباس پہنتے اور اُونچی جگہ (مثلاً منبر وغیرہ پر) بیٹھ کر بیان فرماتے ۞ حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: ابتدا میں میرے پاس دو یا تین آدمی بیٹھا کرتے تھے، پھر آہستہ آہستہ لوگوں کا ہجوم ہونے لگا، لوگ دُور دراز سے گھوڑوں، خچروں اور اُونٹوں وغیرہ پر سُوار ہو کر

بیان سننے کے لئے آتے، اُس وقت تقریباً 70 ہزار کا اجتماع ہوتا تھا (بعد میں اس اجتماع کی تعداد مزید بڑھ گئی تھی)۔ [1]

❁غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ کے شہزادے حضرت عبد الوہاب رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ کی محفل میں بڑے بڑے عُلما اور مَشائخ حاضِر ہوتے تھے ❁ان میں 400 بڑے بڑے علما تو وہ تھے جو باقاعِدہ کاغذ، قلم لے کر آپ کے فرامین و ارشادات لکھا کرتے تھے [2] ❁شیخ عمر کیمانی رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: کبھی ایسا نہ ہوا کہ آپ نے بیان فرمایا ہو اور محفل میں سے کسی نے توبہ نہ کی ہو۔ آپ کا بیان سُن کر لازمی کوئی نہ کوئی شخص توبہ کرتا غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتے تھے [3] ❁غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ خود فرماتے ہیں: میرے ہاتھ پر 5 ہزار سے زیادہ غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ گنہگاروں نے توبہ کی۔ [4]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا! حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ کے بیانات کیسے انقلابی ہوتے تھے، لوگ آپ کا بیان سُن کر بے حد متأثِّر ہوتے، اُن کے دِل میں خوفِ خُدا پیدا ہوتا، عشقِ مصطفےٰ کے چراغ روشن ہوتے، آپ کا بیان سُن کر لوگ اپنے گناہوں پر نادِم ہوتے اور توبہ کر کے نیک انسان بن جایا کرتے تھے۔ کتنے خوش

323

1…بهجة الاسرار، صفحہ: 177۔
2…بهجة الاسرار، صفحہ: 184۔
3…قلائد الجواہر، صفحہ: 93۔
4…قلائد الجواہر، صفحہ: 96۔

نصیب ہیں وہ عاشقانِ اَوْلیاء جو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر درس و بیان کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں نیکی کی دعوت دینے کا نہ ختم ہونے والا جذبہ نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم۔

آیئے! حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے ان انقلابی بیانات میں سے عِلْم و حکمت اور نصیحت کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں:

(نصیحت:2): اللہ پاک کا پیار اپنانے والا عمل

11 جمادی الآخر، 545 ہجری کو حُضُور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے اپنے مدرسے میں بیان فرمایا،اس دوران آپ نے فرمایا: اے مال دارو! اگر دُنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہو تو اپنے مال کے ذریعے غریبوں سے ہمدردی کرو! پھر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے ایک حدیثِ پاک بیان فرمائی:[1] اللہ پاک کے آخری نبی،رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ اللہ پاک کے عِیَال ہیں، اللہ پاک کا زیادہ پیارا وہ ہے جو اللہ پاک کے عیال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔[2]

غوث پاک کے مبارک بیان کی وضاحت: عِیَال؛ عَوْل سے بنا ہے،اس کا معنی ہے محتاجی۔ وہ لوگ جن کا نفقہ، خرچ وغیرہ آدمی پر لازِم ہوتا ہے، مثلاً زوجہ، اولاد وغیرہ، وہ آدمی کے عیال کہلاتے ہیں۔ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے اپنے بیان میں جو حدیثِ پاک ذِکْر فرمائی،اس میں تمام انسانوں کو اللہ پاک کا عیال کہا گیا ہے، مطلب یہ ہے

323

1…فتح الرحمٰن، صفحہ:127۔
2…موسُوعہ ابنِ ابی دُنیا، کتاب: قضاء الحوائج، جلد:4، صفحہ:159، حدیث:24۔

کہ تمام انسان اللہ پاک کے بندے، اُس کے محتاج ہیں، اللہ پاک نے سب کا رِزْق اپنے ذِمۂ کرم پر لیا ہے، اللہ پاک سب کو رِزْق دیتا، سب کو پالتا ہے۔ اور اللہ پاک کا زیادہ پیارا، زیادہ محبوب وہ ہے جو اللہ پاک کے عیال (یعنی بندوں) کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہے۔ عَلَّامہ مناوی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: لوگوں کو نیکی کی دعوت دینا، اللہ پاک کے رستے کی طرف بُلانا، عِلْمِ دین سکھانا، لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، لوگوں پر رحم کرنا، شفقت کرنا، اِن پر مال خرچ کرنا، غرض؛ (شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے) دینی یا دُنیوی کسی معاملے میں لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا، یہ سب کچھ لوگوں کو نفع پہنچانے میں شامِل ہے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کے اس مبارک بیان اور ذِکْر کی گئی حدیثِ پاک سے معلوم ہوا لوگوں کی مدد کرنا، غریبوں، مسکینوں، یتیموں سے ہمدردی کرنا، انہیں فائدہ پہنچانا اللہ پاک کا محبوب بنانے والا عَمَل ہے۔ الحمد للہ! حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ خُود بھی بہت ہمدردی کرنے والے، بہت شفیق اور مہربان تھے۔

ایک پریشان حال غریب کی دِل جُوئی

اَبُو عبد اللہ محمد بن خضر حسینی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکار غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی نظر ایک پریشان حال فقیر پر پڑی، ایک مسلمان کو دُکھ اور غم کی حالت میں دیکھ کر حُضُور غوث پاک رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ بے تاب ہو گئے اور پوچھا: مَاشَأْنُكَ یعنی تجھے کیا ہوا ہے؟ فقیر نے جواباً عرض کیا: عالی جاہ! میں نے دریائے

1...فیض القدیر، جلد:3، صفحہ:674، زیرِ حدیث:4135۔

دجلہ کے اُس پار جانا ہے مگر پیسے نہیں ہیں، مَلّاح (یعنی کشتی چلانے والا) کرائے کے بغیر کشتی میں بٹھانے پر راضی نہیں ہے۔ ملّاح کے اس رویے سے میرا دِل ٹوٹ گیا کہ اگر میرے پاس پیسے ہوتے تو مجھے یُوں مایُوس نہ ہونا پڑتا۔

راوِی کہتے ہیں: فقیر نے ابھی اپنی بات پُوری بھی نہیں کی تھی کہ ایک شخص بارگاہِ غوثیت میں حاضِر ہوا، اُس نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں ایک تھیلی بطور نذرانہ پیش کی، اس تھیلی میں 30 دینار (یعنی سونے کے سِکّے) تھے، غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے وہ 30 کے 30 دینار اُس غریب کو دیتے ہوئے فرمایا: یہ تمام دینار مَلّاح کو دے دو اور کہنا کہ وہ آیندہ کسی غریب کو دریا پار لے جانے سے انکار نہ کرے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(نصیحت: 3): زِندگی کو غنیمت جانو...!

10 شوال المکرم، 545 ہجری، اتوار کا دِن تھا، صبح کے وقت حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اپنے مدرسے میں بیان فرمایا اور اس بیان کی ابتداء آپ نے ایک حدیثِ پاک سے کی، فرمایا:

اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابٌ مِّنْ خَيْرٍ جس کے لئے بھلائی کا دروازہ کھول دیا جائے، فَلْيَنْتَهِزْهُ تو اسے چاہئے کہ لپک کر بھلائی کے اس دروازے میں داخِل ہو جائے فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَتَى يُغْلَقُ عَلَيْهِ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ

323

1 ...بهجة الاسرار، صفحہ: 199۔

یہ دروازہ اس کے لئے کب بند کر دیا جائے گا۔[1]

یہ حدیثِ پاک بیان کرنے کے بعد حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: اے لوگو...! لپک پڑو...! جب تک زِندگی کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اپنی سانسوں کو غنیمت جانو، عنقریب یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ جب تک تم میں طاقت و ہمت ہے، نیک اَعْمال کو غنیمت جانو! جب تک توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اسے غنیمت جانو! دُعا کا دروازہ کھلا ہوا ہے، دُعا مانگنے کو غنیمت جانو! نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کا دروازہ کھلا ہے، اسے غنیمت جانو!

اے لوگو! تم نے جو نقصان کر لیا، اسے پُورا کرو! جو (گناہوں کی نجاست) دامن پر لگا بیٹھے ہو، اسے دھوڈالو! جو بُرائیاں کی ہیں، انہیں ٹھیک کرو...! دِل پر جو گُناہوں کی سیاہی چڑھا بیٹھے ہو، اسے صاف کرو! جو تم نے (ناحق) لیا ہے، واپس لوٹا دو! اپنے مالِک و مولیٰ (یعنی پیارے رَبِّ کریم) کی نافرمانی سے واپس لوٹ آؤ...! اللہ کریم کے دروازے پر حاضِر ہو جاؤ...! یہاں کوئی نہیں ہے، صِرْف اللہ خالِق و مالِک ہے، اگر تم اس کے دَر پر حاضِر ہو تو اُس کے بندے ہو، اگر تم مخلوق کی طرف متوجہ ہو (مثلاً مال و دولت کمانے میں لگے ہوئے ہو اور اس وجہ سے اللہ پاک کے دَر پر حاضِری نہیں دیتے، اللہ پاک کو بھولے بیٹھے ہو تو تُم اللہ پاک کی بندگی نہیں کر رہے بلکہ) مخلوق کے بندے بنے ہوئے ہو۔

اے انسان! سستی مت کر...! کیونکہ سستی ہمیشہ کی محرومی اور شرمندگی کا سبب ہے۔ اپنے اَعْمال اچھے کر...! اللہ پاک دُنیا و آخرت میں تم پر انعام فرمائے گا۔

323

1...زُہد لابن مبارک، صفحہ:76، حدیث:117۔

حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہِ نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے مزید فرمایا: (لوگو!) جب تمہیں موت آئے گی، تم خوابِ غفلت سے بیدار ہو جاؤ گے مگر اُس وقت بیدار ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اے انسان! بُرے لوگوں کی صحبت نے تمہیں نیک لوگوں سے بدگمان کر دیا ہے۔ اللہ پاک کی کتاب اور سُنّتِ مصطفےٰ کی روشنی میں زِندگی گزارو! کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔ اللہ پاک سے ایسی حیا کرو، جیسی اُس سے حیا کرنے کا حق ہے۔ غفلت میں اپنا وقت ضائع مت کرو...! تم وہ مال جمع کرنے میں مصروف ہو، جو تم نے استعمال نہیں کرنا، وہ خواب سجاتے ہو، جن تک پہنچ نہیں پاؤ گے، وہ عمارتیں بناتے ہو جن میں تم نے (ہمیشہ) نہیں رہنا اور اِن سب باتوں نے تمہیں اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہونے سے غافِل کر دیا ہے۔

غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللّٰہِ عَلَیۡہِ نے اپنے بیان کا سلسلہ مزید آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا: اس میں کوئی شک نہیں کہ ساری کی ساری بھلائی اللہ پاک کے پاس ہے اور بُرائی ساری کی ساری غَیۡرُ اللہ (یعنی اللہ پاک کے دشمنوں) کے پاس ہے۔ بھلائی اسی میں ہے کہ اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو جاؤ...! اللہ پاک کے دَرِ عزت سے دُور بھاگنے میں صِرْف بُرائی ہے۔

اے لوگو! تم پر لازم ہے کہ (1): موت کو یاد کرو! (2): مصیبت پر صبر کرو! (3): اور ہر حال میں اللہ پاک پر بھروسہ رکھو...! جب یہ تینوں اَوْصاف تمہارے اندر پُوری طرح پیدا ہو جائیں گے تو تمہیں موت اس حالت میں آئے گی کہ موت کو یاد کرنے کے سبب تم زاہِد بن چکے ہو گے، صبر کے ذریعے تم اللہ پاک کی بارگاہ سے من مانتے انعام پاؤ گے تو تَوَکُّل کے ذریعے اللہ پاک کے ساتھ تمہارا تعلق مضبوط ہو جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(نصیحت 4): دِین کو نقصان پہنچانے والی چار باتیں

12 شوال المکرم، 545 ہجری کو شام کے وقت حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے اپنے مدرسے میں بیان کرتے ہوئے فرمایا: تمہارے دِین کا نقصان چار باتوں میں ہے:

(1): تم اپنے عِلْم پر عمل نہیں کرتے (2): جو نہیں جانتے وہ کرتے ہو (مثلاً جہالت کے سبب گُناہوں کو نیکی سمجھ رہے ہوتے ہو اور نیکی کو گُناہ سمجھ رہے ہوتے ہو) (3): جو تم نہیں جانتے، اسے سیکھنے کی کوشش نہیں کرتے، لہٰذا بے عِلْم رِہ جاتے ہو (4): لوگوں کے لئے عِلْمِ دین کے رستے میں رکاوٹ بنتے ہو۔

اے لوگو! تمہارا یہ حال ہے کہ عِلْم کی، ذِکْر و فِکْر کی محفل میں کبھی کبھی جاتے ہو، استقامت کے ساتھ نہیں جاتے اور جب بیان کرنے والے کا بیان سُنتے ہو تو اس سے نصیحت نہیں پکڑتے بلکہ اُس کی غلطیاں نکالتے ہو، اُس پر ہنستے ہو، مذاق اُڑاتے ہو۔ اس بات سے توبہ کرو! اللہ پاک کے دُشمنوں جیسے مت بنو! جو سُنتے ہو، اُس سے نصیحت حاصِل کرو! تم پر لازِم ہے کہ نیکی کرو اور اِخْلاص کے ساتھ کرو۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ (پارہ:27، سورۂ ذاریات:56)	ترجمہ: اور میں نے جنّ اور آدمی اسی لئے بنائے کہ میری عبادت کریں

یہ آیت تلاوت کر کے حُضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: اللہ پاک نے جنّوں اور انسانوں کو نفسانی خواہشات کے لئے نہیں بنایا، کھیل کود کے لئے نہیں بنایا، محض کھانے، پینے اور سونے کے لئے نہیں بنایا۔ اے غافلو...! اپنی غفلت سے

بیدار ہو جاؤ...! تم تو ایسے غفلت میں ہو جیسے تم نے مرنا ہی نہیں، گویا تمہیں قیامت کے دِن اُٹھایا ہی نہیں جائے گا، گویا اللہ پاک کے حُضُور تمہارا حِسَاب ہی نہیں لیا جائے گا، گویا تم نے پُل صراط سے گزرنا ہی نہیں ہے؟ یہ ہے تمہارا حال...! اور تم مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہو...! (یادرکھو!) یہ قرآنِ کریم ہے، اگر تم نے اس پر عمل نہ کیا تو روزِ قیامت یہ تمہارے خِلاف دلیل ہو گا۔

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! دیکھئے حُضور غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ کی کیسی اعلیٰ، حکمت بھری اور غفلت سے بیدار کر دینے والی نصیحتیں ہیں، حُضُور غوثِ پاک رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِ ہمارے پیر ہیں، پیرانِ پیر ہیں، کاش! ہم آپ کی ان نصیحتوں پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک عمل نمبر 33 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! غوثِ پاک کی ان نصیحتوں پر عمل پیرا ہونے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے، قافلوں میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کیجئے۔ شیخِ طریقت امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُھُمُ العالیہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے نیک عمل نمبر 33 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے تہجد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوۃ اللیل ادا کی؟ اس نیک عمل پر عمل کی برکت سے اللہ پاک کی احکام پر عمل اور ممنوعہ کاموں سے بچنے نیز نیکیوں کا جذبہ ملے گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَزارات پر حاضری کے آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! مکتبۃ المدینہ کے رسالے"مَزاراتِ اولیاء کی حِکایات"سے مَزارات پر حاضِری کا طریقہ اوراس کے مَدَنی پھول سُنتے ہیں، چنانچہ

اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِم اجمعین کے مزاراتِ طیِّبات پر حاضِری دینے اور اُن سے فیض لینے کا بُزرگوں کا معمول رہا ہے،جیسا کہ فقہ حنبلی کے پیروکاروں کے شیخ امام خلاّل رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:مجھے جب بھی کوئی معاملہ درپیش ہوتا ہے ،میں امام موسیٰ کاظم بن جعفر صادق رَضِیَ اللهُ عَنْہُ کے مزار پر حاضر ہوکر آپ کا وسیلہ پیش کرتاہوں۔اللہ کریم میری مشکل کو آسان کر کے مجھے میری مراد عطا فرمادیتاہے۔(تاریخ بغداد، ۱/ ۱۳۳) ☆حضرتِ سَیِّدُنا امامِ شافعی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے،دورَکعت نَماز ادا کرکے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کے مزارِ پُر انوار پر جاکر دعا مانگتا ہوں،اللہ کریم میری حاجت پوری کر دیتا ہے۔(الخیرات الحسان،ص ۲۳۰)(اگرکوئی شَخْص اللہ پاک کے ولی کے مَزار شریف یا) کسی بھی مُسلمان کی قَبْر کی زِیارَت کو جانا چاہے تو مُسْتَحَب یہ ہے کہ پہلے اپنے مَکان پر (غیرمکروہ وَقْت میں) دو(2) رَکْعَت نَفْل پڑھے، ہر رَکْعَت میں **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** کے بعد ایک (1)بار **اٰیَۃُ الْکُرْسِی** اور تین(3)بار **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** پڑھے اور اس نَماز کا ثَواب صاحبِ قَبْر کو پہنچائے ،اللہ کریم اُس فَوت شُدہ بندے کی قَبْر میں نُور پیدا کرے گا اور اِس (ثَواب پہنچانے والے) شَخْص کو بَہُت زِیادہ ثَواب عَطا فرمائے گا۔(فتاوٰی عالمگیری،۵/ ۳۵۰)

﴿ اعلان ﴾

مزارات پر حاضری کے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

323

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

323

1 ⋯ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ⋯ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ⋯ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ⋯ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول(بیرونِ ملک)،09 اکتوبر 2025ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا:5 منٹ،(2): دعا یاد کرنا:5 منٹ،(3): جائزہ:5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

مزارات پر حاضری کے بقیہ آداب

☆پھر اچھی اچھی نیتیں کرنے کے بعد مَزارات کی طرف روانہ ہو اور(زائِر یعنی زِیارت کرنے والے کو چاہیے کہ اولیائے کِرام رَحِمَهُمُ اللّٰه کے) مَزاراتِ طَیِّبات پر حاضِر ہونے میں پائنتی(پا۔ئِنْ۔تی۔یعنی قدموں) کی طرف سے جائے اور کم از کم چار(4) ہاتھ کے فاصِلہ پر مُواجَہہ میں(یعنی چِہرے کے سامنے) کھڑا ہو اور مُتَوَسِّط(یعنی درمِیانی) آواز میں(اِس طرح) سَلام عَرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِیْ وَ رَحمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، پھر"دُرُودِ غَوثیہ" تین(3) بار، اَلْحَمْد شریف ایک(1) بار، اٰیَۃُ الْکُرْسِی ایک(1) بار، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص سات (7) بار، پھر "دُرُودِ غَوثیہ" سات (7) بار، اور وَقْت فُرصت دے تو سُوْرَۂ یٰسٓ اور سورۂ مُلک بھی پڑھ کر اللہ کریم سے دُعا کرے کہ الٰہی! اِس قِراءَت پر مجھے اِتنا ثَواب دے جو تیرے کرم کے قابِل ہے، نہ اُتنا جو میرے عَمَل کے قابِل ہے اور اِسے میری طرف سے اِس بندۂ مَقبول کو نَذْر پہنچا۔ پھر اپنا جو مطلب، جائز(اور) شرعی ہو، اُس کے لیے دُعا کرے اور صاحِبِ مَزار کی رُوح کو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دے، پھر اُسی طرح سَلام کر کے واپَس آئے۔(فتاوٰی رضویہ، ص۹/۵۲۲)☆حاضری کے آداب کا

خیال رکھتے ہوئے رضائے الٰہی کے لئے مزار پر حاضری دیجئے ☆حتَّی المَقدُور باوُضو رہئے ☆حاضری کے لئے جاتے ہوئے باوضو ہو کر جایئے اور ذِکر و دُرُود سے اپنی زبان تَر رکھئے۔(مزاراتِ اولیا کی حکایات، ص۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆نیکوں میں شمار کئے جانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق " نیکوں میں شمار کئے جانے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم اس (کتاب) پر ایمان لائے جو تو نے نازل فرمائی اور ہم نے (تیرے) رسول کی اتباع کی پس ہمیں (توحید و رسالت کی) گواہی دینے والوں میں سے لکھ دے۔

(فیضان دعا، ص249)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَورادپڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو

دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون،کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم ازکم 12منٹ پڑھایا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یاباہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کرغُصّے کا عِلاج فرمایایا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کیے؟(16)''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھراورباہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سےیعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یاپڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دوگھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم ازکم دوگھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یاکسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم ازکم ایک مَدَنی درس(مسجد،دکان،بازاروغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یاسُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یاچمکیلا نہ ہو یاایسے رنگ کابھی نہ ہو جوشرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیاآپ کازُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تونہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراًتوبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایااور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30)گھر، دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا،سوناجاگنا،قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33)تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35)کیا آج آپ نےعصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12دینی کام میں سے کم ازکم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل،چادر،موبائل فون،چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تونہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے،غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے''مَدَنی چینل'' دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنیTemporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید

دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:”میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یاسُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَالله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یامِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یامَعَاذَالله بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارِہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کااِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد